452

آیات نمبر 16 تا 30 میں مشرکین کے اس خیال کی تردید کہ فرشتے اللہ کی بیٹیاں ہیں۔
مشرکین کو انتباہ کہ کسی دلیل کے بغیر محض باپ دادا کی تقلید درست نہیں، یہ اندھی تقلید
انہیں جہنم میں لے جانے کا باعث بنے گی۔ مشرکین کے اس دعویٰ کی تردید کہ یہ شرک ان
کے باپ دادا کی وراثت ہے۔ ان کے اصل جد امجد حضرت ابراہیم علیہ السلام ہیں جنھوں نے
شرک کی وجہ سے اپنی قوم کو چھوڑ دیا تھا اور اپنے بیٹے حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کو مکہ میں لا
کر آباد کر دیا تھا۔

اَمِ اتَّخَذَ مِمَّا يَخۡلُقُ بَنٰتٍ وَّ اَصۡفٰكُمۡ بِالۡبَنِيۡنَ ﴿١٦﴾ کیا اللہ نے اپنی مخلوق
میں سے اپنے لیے بیٹیاں انتخاب کیں اور تمہیں بیٹوں سے نوازا؟ وَ اِذَا بُشِّرَ
اَحَدُهُمۡ بِمَا ضَرَبَ لِلرَّحۡمٰنِ مَثَلًا ظَلَّ وَجۡهُهٗ مُسۡوَدًّا وَّ هُوَ كَظِيۡمٌ ﴿١٧﴾
اور حال یہ ہے کہ جس چیز کو یہ لوگ اس رحمٰن کی طرف منسوب کرتے ہیں، جب
اس کی ولادت کی خوشخبری خود ان میں سے کسی کو سنائی جاتی ہے تو اس کے منہ پر
سیاہی چھا جاتی ہے اور اس کا دل غم سے بھر جاتا ہے اَوَ مَنۡ يُّنَشَّؤُا فِى الۡحِلۡيَةِ وَ
هُوَ فِى الۡخِصَامِ غَيۡرُ مُبِيۡنٍ ﴿١٨﴾ اور یہ خیال کرتے ہیں کہ وہ چیز پیدا ہوئی ہے جو
زیور جیسی آسائش کی چیزوں میں پلتی ہے اور کسی جھگڑے میں بات نہیں کر سکتی وَ
جَعَلُوا الۡمَلٰٓئِكَةَ الَّذِيۡنَ هُمۡ عِبٰدُ الرَّحۡمٰنِ اِنَاثًا ؕ اَشَهِدُوۡا خَلۡقَهُمۡ ؕ
سَتُكۡتَبُ شَهَادَتُهُمۡ وَ يُسۡـَٔلُوۡنَ ﴿١٩﴾ اور انھوں نے فرشتوں کو جو رحمٰن کے
بندے ہیں، بیٹیوں کا درجہ دے رکھا ہے۔ کیا یہ لوگ ان فرشتوں کی پیدائش کے
وقت موجود تھے؟ ان کا یہ دعویٰ لکھ لیا جائے گا اور ان سے اس کی بازپرس کی جائے

گی مشرکین کہتے تھے کہ فرشتے اللہ کی بیٹیاں ہیں وَ قَالُوۡا لَوۡ شَآءَ الرَّحۡمٰنُ مَا
عَبَدۡنٰهُمۡ ؕ مَا لَهُمۡ بِذٰلِكَ مِنۡ عِلۡمٍ ٭ اِنۡ هُمۡ اِلَّا يَخۡرُصُوۡنَ ؕ﴿۲۰﴾ اور یہ
لوگ کہتے ہیں کہ اگر رحمٰن چاہتا تو ہم ان فرشتوں کی عبادت نہ کرتے، انہیں اس
بات کا صحیح علم نہیں ہے محض اپنے گمان سے کہہ رہے ہیں اَمۡ اٰتَيۡنٰهُمۡ كِتٰبًا
مِّنۡ قَبۡلِهٖ فَهُمۡ بِهٖ مُسۡتَمۡسِكُوۡنَ ﴿۲۱﴾ کیا ہم نے انہیں اس سے پہلے کوئی کتاب
دی تھی جسے یہ اس بات کی سند کے طور پر تھامے ہوئے ہیں؟ بَلۡ قَالُوۡۤا اِنَّا
وَجَدۡنَاۤ اٰبَآءَنَا عَلٰٓى اُمَّةٍ وَّ اِنَّا عَلٰٓى اٰثٰرِهِمۡ مُّهۡتَدُوۡنَ ﴿۲۲﴾ نہیں! بلکہ وہ یہ
کہتے ہیں کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو ایک طریقہ پر چلتے پایا اور ہم انہی کے نقش قدم پر
چل رہے ہیں وَ كَذٰلِكَ مَاۤ اَرۡسَلۡنَا مِنۡ قَبۡلِكَ فِىۡ قَرۡيَةٍ مِّنۡ نَّذِيۡرٍ اِلَّا
قَالَ مُتۡرَفُوۡهَاۤ ۙ اِنَّا وَجَدۡنَاۤ اٰبَآءَنَا عَلٰٓى اُمَّةٍ وَّ اِنَّا عَلٰٓى اٰثٰرِهِمۡ
مُّقۡتَدُوۡنَ ﴿۲۳﴾ اے پیغمبر (ﷺ)! اسی طرح آپ سے پہلے جب کبھی ہم نے کسی
بستی میں خبردار کرنے کے لئے کوئی رسول بھیجا تو وہاں کے خوشحال لوگوں نے یہی کہا
کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو اسی طریقہ پر چلتے پایا اور ہم انہی کے نقش پا کی پیروی کر
رہے ہیں قٰلَ اَوَلَوۡ جِئۡتُكُمۡ بِاَهۡدٰى مِمَّا وَجَدۡتُّمۡ عَلَيۡهِ اٰبَآءَكُمۡ ؕ ان
کے رسول نے فرمایا کہ اگر میں تمہیں تمہارے باپ دادا کے راستہ سے بہتر راستہ
دکھاؤں تب بھی تم انہی کی پیروی کروگے؟ قَالُوۡۤا اِنَّا بِمَاۤ اُرۡسِلۡتُمۡ بِهٖ
كٰفِرُوۡنَ ﴿۲۴﴾ انہوں نے جواب دیا کہ جس دین کی دعوت کے لئے تم بھیجے گئے ہو ہم

اسے نہیں مانتے فَانۡتَقَمۡنَا مِنۡهُمۡ فَانۡظُرۡ کَیۡفَ کَانَ عَاقِبَۃُ الۡمُکَذِّبِیۡنَ ﴿۲۵﴾
آخر کار ہم نے ان سے انتقام لے لیا، سو آپ دیکھ لیجئے کہ جھٹلانے والوں کا کیسا انجام
ہوا [رکوع ۲] وَ اِذۡ قَالَ اِبۡرٰہِیۡمُ لِاَبِیۡهِ وَ قَوۡمِهٖۤ اِنَّنِیۡ بَرَآءٌ مِّمَّا
تَعۡبُدُوۡنَ ﴿۲۶﴾ یاد کرو وہ وقت جب ابراہیم علیہ السلام نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے
کہا تھا کہ تم جن معبودوں کی پرستش کرتے ہو میں ان سے بیزار ہوں اِلَّا الَّذِیۡ
فَطَرَنِیۡ فَاِنَّهٗ سَیَهۡدِیۡنِ ﴿۲۷﴾ میرا تعلق صرف اس ذات سے ہے جس نے مجھے پیدا
کیا، وہی میری رہنمائی کرے گا وَ جَعَلَهَا کَلِمَۃًۢ بَاقِیَۃً فِیۡ عَقِبِهٖ لَعَلَّهُمۡ
یَرۡجِعُوۡنَ ﴿۲۸﴾ اور ابراہیم علیہ السلام اپنے اسی کلمہ توحید کو اپنی اولاد میں ایک ہمیشہ
باقی رہنے والے کلمہ کی حیثیت سے چھوڑ گئے تا کہ لوگ شرک سے باز رہیں بَلۡ
مَتَّعۡتُ هٰۤؤُلَآءِ وَ اٰبَآءَهُمۡ حَتّٰی جَآءَهُمُ الۡحَقُّ وَ رَسُوۡلٌ مُّبِیۡنٌ ﴿۲۹﴾ اس کفر
وشرک کے باوجود میں ان مشرکین اور ان کے آباء و اجداد کو ہر قسم کا دنیاوی
سازوسامان بہم پہنچاتا رہا حتیٰ کہ ان کے پاس قرآن اور صاف صاف بیان کرنے والا
رسول آگیا وَ لَمَّا جَآءَهُمُ الۡحَقُّ قَالُوۡا هٰذَا سِحۡرٌ وَّ اِنَّا بِهٖ کٰفِرُوۡنَ ﴿۳۰﴾
اور جب ان کے پاس قرآن کی شکل میں دین حق آگیا تو کہنے لگے کہ بلاشبہ یہ تو جادو
ہے اور ہم اسے نہیں مانتے

[#452]

Verses 16 to 30 refute the polytheists' belief that angels are the daughters of Allah. The polytheists are warned that blindly following their ancestors without any evidence is not correct, and such blind imitation will lead them to Hell. Their claim that this polytheism is an inheritance from their forefathers is also rejected. Their true ancestor is Prophet Abraham, who abandoned his people because of their polytheism and settled his son, Prophet Ishmael, in Makkah.

اَمِ اتَّخَذَ مِمَّا يَخْلُقُ بَنٰتٍ وَّ اَصْفٰكُمْ بِالْبَنِيْنَ ﴿١٦﴾

Is it, that He Has chosen daughters for Himself from among His creation and granted you sons?

وَ اِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمۡ بِمَا ضَرَبَ لِلرَّحۡمٰنِ مَثَلًا ظَلَّ وَجۡهُهٗ
مُسۡوَدًّا وَّ هُوَ كَظِيۡمٌ ﴿۱۷﴾

And whenever anyone of them is given the glad tidings of [a female child], the very thing, they attribute to [Allah] the Most Merciful, his face grows dark, and he is filled with suppressed rage.

اَوَ مَنۡ یُّنَشَّؤُا فِی الۡحِلۡیَةِ وَ هُوَ فِی الۡخِصَامِ غَیۡرُ مُبِیۡنٍ ﴿۱۸﴾

[Do they chose for Him] something that is raised among ornaments and is incapable of clear argument in disputes.

وَ جَعَلُوا الۡمَلٰٓئِكَةَ الَّذِيۡنَ هُمۡ عِبٰدُ الرَّحۡمٰنِ اِنَاثًا ؕ
اَشَهِدُوۡا خَلۡقَهُمۡ ؕ سَتُكۡتَبُ شَهَادَتُهُمۡ وَيُسۡـَٔلُوۡنَ ۝١٩

And they render the angels, who are but servants of [Allah] the Most Merciful, as females. Were they present at the time of their creation? Their [false] claim will be written, and they will be questioned [about it on the Day of Judgement].

وَ قَالُوۡا لَوۡ شَآءَ الرَّحۡمٰنُ مَا عَبَدۡنٰهُمۡ ؕ مَا لَهُمۡ بِذٰلِكَ
مِنۡ عِلۡمٍ ۚ اِنۡ هُمۡ اِلَّا يَخۡرُصُوۡنَ ۝٢٠ؕ

And they say, "If [Allah] the Most Merciful had so willed, we would not have worshipped [these angels]". They have no sure knowledge about this; they are merely speaking based on [false] assumptions.

اَمۡ اٰتَيۡنٰهُمۡ كِتٰبًا مِّنۡ قَبۡلِهٖ فَهُمۡ بِهٖ مُسۡتَمۡسِكُوۡنَ ﴿۲۱﴾

Or is it that, We have given them a [Heavenly] Book before this [Quran], to which they are holding firm [as evidence]?

بَلۡ قَالُوۡۤا اِنَّا وَجَدۡنَاۤ اٰبَآءَنَا عَلٰٓى اُمَّةٍ وَّاِنَّا عَلٰٓى اٰثٰرِهِمۡ

مُّهۡتَدُوۡنَ ﴿۲۲﴾

No! Rather, they say, "Indeed, we found our forefathers following a certain way [of religion], and we are [following] in their footsteps [rightly] guided."

وَ كَذٰلِكَ مَاۤ اَرۡسَلۡنَا مِنۡ قَبۡلِكَ فِىۡ قَرۡيَةٍ مِّنۡ نَّذِيۡرٍ اِلَّا
قَالَ مُتۡرَفُوۡهَاۤ ۙ اِنَّا وَجَدۡنَاۤ اٰبَآءَنَا عَلٰٓى اُمَّةٍ وَّ اِنَّا عَلٰٓى
اٰثٰرِهِمۡ مُّقۡتَدُوۡنَ ﴿۲۳﴾

And similarly, We did not send before you [O Prophet!], a warner to a town, but the affluent among them said, "We found our forefathers following this way [of religion], and we are following in their footsteps."

قٰلَ اَوَ لَوۡ جِئۡتُكُمۡ بِاَهۡدٰى مِمَّا وَجَدۡتُّمۡ عَلَيۡهِ
اٰبَآءَكُمۡ ؕ

[Thus each messenger] said, " [will you continue thereupon] even if I bring you to a better guided way than the way to which you found your forefathers [adhering]?"

قَالُوۡۤا اِنَّا بِمَاۤ اُرۡسِلۡتُمۡ بِهٖ كٰفِرُوۡنَ ﴿۲۴﴾

They [always] said, "We disbelieve in all that you have been sent with."

فَانۡتَقَمۡنَا مِنۡهُمۡ فَانۡظُرۡ كَيۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ الۡمُكَذِّبِيۡنَ ﴿۲۵﴾

رکوع [۲]

Thus, We took vengeance on them. So, see how [devastating] was the end of those who denied [Our signs].

وَ اِذۡ قَالَ اِبۡرٰهِيۡمُ لِاَبِيۡهِ وَ قَوۡمِهٖۤ اِنَّنِىۡ بَرَآءٌ مِّمَّا

تَعۡبُدُوۡنَ ﴿۲۶﴾

And behold! when Abraham said to his father and his people," Indeed, I am innocent of worshipping all those [false gods] that you worship."

اِلَّا الَّذِىۡ فَطَرَنِىۡ فَاِنَّهٗ سَيَهۡدِيۡنِ ﴿۲۷﴾

[None do I worship] except the One, who created me. For, indeed, it is He [alone] who shall guide me.

وَجَعَلَهَا كَلِمَةًۢ بَاقِيَةً فِىۡ عَقِبِهٖ لَعَلَّهُمۡ يَرۡجِعُوۡنَ ﴿۲۸﴾

Thereby, he made this [witness to the One God] a lasting word among his descendants, so that they might [always] return [to it and refrain from associating partners with Allah].

بَلۡ مَتَّعۡتُ هٰۤؤُلَآءِ وَ اٰبَآءَهُمۡ حَتّٰی جَآءَهُمُ الۡحَقُّ وَ
رَسُوۡلٌ مُّبِیۡنٌ ﴿۲۹﴾

Yet, indeed, I provided these [disbelievers] and their forefathers enjoyment [of this worldly life], until there came to them the truth [in the form of Quran] and a Messenger who makes all things clear.

وَ لَمَّا جَآءَهُمُ الۡحَقُّ قَالُوۡا هٰذَا سِحۡرٌ وَّ اِنَّا بِهٖ
کٰفِرُوۡنَ ﴿۳۰﴾

And when the truth came to them [in the form of the Quran], they said, "Indeed, this is magic, and we disbelieve in it."